کرنے لگتے ہیں، یا کبھی کبھی بعض ایسے مضامین "پیغام حق" میں شائع کر دیتے ہیں جو رسالے کے اصل مقصد سے ہٹے ہوئے ہوتے ہیں! ہمیں امید ہے کہ آئندہ اس میں احتیاط برتی جائے گی۔ "م"

"تصویر" رامپور مرتبہ برق زیدی۔ تقطیع ۲۰×۳۰/۱۶ صفحات ۸۰ کاغذ عمدہ کتابت طباعت معمولی قیمت سالانہ دو روپے چار آنے (عہ) پتہ:۔ منیجر "تصویر" رامپور اسٹیٹ (یوپی)

یہ مصور ماہنامہ کچھ عرصہ سے رامپور سے شائع ہونا شروع ہوا ہے، اس میں ادبی مضامین نظم و نثر کے ساتھ اچھے علمی و تاریخی مضامین بھی شائع ہوتے ہیں۔ لیکن رسالے کی صوری و پوزیشن کارکنوں کی طبیعتوں پر چھائے ہوئے اس جمود و افسردگی کی غمازی کر رہی ہے، جس کا خود رسالے کے حق میں مضرت رساں ثابت ہونا لازمی ہے، اس وقت فروری و مارچ کا مشترک نمبر ہمارے سامنے ہے، جس کی کتابت اور طباعت کی خامیاں ذوق سلیم پر نہایت گراں گذرنے والی ہیں۔ معلوم نہیں یہ بے توجہی کا نتیجہ ہے یا اس پژمردگی کا اثر جو ہم اس کے کارکنان کی طرف سے محسوس کر رہے ہیں۔ دونوں صورتوں میں رسالے کا جد و جہد حیات میں کامیاب ہونا امر محال ہے، ضرورت ہے کہ ارباب تصویر اس طرف پورے طور سے توجہ دیں اور اس کے معیار کو ہر حیثیت سے بلند تر کرنے کی سعی کریں، تاکہ یہ اپنے لئے کوئی اچھا مقام حاصل کر سکے۔ "م"

"مشہور" دہلی مرتب:۔ حکیم محمد تقی دہلوی۔ تقطیع ۲۰×۳۰/۸ صفحات تقریباً ۵۰ کتابت طباعت عمدہ کاغذ معمولی، قیمت سالانہ ایک روپیہ۔ مقام اشاعت ممتاز منزل فراشخانہ دہلی۔

"مشہور دواخانہ دہلی" کا یہ ماہنامہ اگرچہ تجارتی استفادہ کی غرض سے جاری کیا گیا ہے، لیکن ایک روپیہ میں یہ اچھے اچھے مضامین اپنے قارئین تک پہونچاتا ہے جو عام معلومات اور دلچسپی کے لحاظ سے کامیاب ہوتے ہیں، اس کے تازہ نمبر (مئی سنہ) میں ہندوستان کے مشہور ادباء و شعراء کے مضامین شریک اشاعت ہیں۔ "اصلاح تمدن" سر شاہ سلیمان صاحب کا

ایک مفید مضمون ہے۔ اور "سورج دیوتا" ڈاکٹر سعید احمد بریلوی کی علمی کاوش ہے، اور بہت پر مغز۔ افسانہ نگاروں میں انصار ناصری، فضل حق قریشی، اور شعراء میں بیخود دہلوی، جوش ملیح آبادی، اور فراق گورکھپوری جیسے حضرات نمایاں نظر آتے ہیں مجموعی حیثیت سے یہ رسالہ اچھا ہے، لیکن ضرورت ہے کہ اسمیں زیادہ سے زیادہ تنوع پیدا کیا جائے کیونکہ رسالہ کا اصل مقصد اسیطرح کامیابی حاصل کرے گا۔

"م"

"مسافر" مراد آباد ارا کین ادارہ:۔ کوکب مراد آبادی۔ رئیس امروہی۔ عادل ادیب مراد آبادی تقطیع [illegible] صفحات ۸۰۔ قیمت سالانہ دو روپے۔ مقام اشاعت، مسافر خانہ اسلامیہ مراد آباد، کاغذ معمولی، کتابت طباعت متوسط۔

یہ ایک ادبی ماہنامہ ہے جو چند ادب دوست اور باہمت نوجوانوں کی متحدہ کوششوں سے جاری ہوا ہے، قریب قریب اکثر مضامین ارکان ادارہ کی رنگینئ طبع کا اظہار کرتے ہیں، اور عام ذوق و دلچسپی سے بہت قریب ہیں، رسالہ میں تنوع پیدا کرنے اور دلچسپیوں کو بڑھانے کے لئے اس کا عملہ ادارت ہمیشہ کوشاں رہتا ہے، اور نثر و نظم دونوں میں ہی اس کا خیال رکھا جاتا ہے۔ کچھ عرصہ سے اس کے آخر میں ماہنامہ "صنف نازک" بھی شامل کر دیا گیا ہے، جو پہلے عنایت مجید بیگم کے زیر ادارت لاہور سے شایع ہوتا تھا۔

ہم نہایت خلوص کے ساتھ ارباب مسافر سے گذارش کریں گے کہ وہ ٹھنڈے دل کے ساتھ غور و فکر سے کام لیکر اپنے جریدے کو "رسوائے عالم شبابیات" سے بچائیں، اور صرف وہ مضامین مسافر میں شائع کریں جو نوجوانوں میں صحیح معنی میں ذہنی ارتقا کے ساتھ فکری و عملی بیداریاں پیدا کرنے کے اہل ہوں، وقت کی ضرورتوں کو پہچاننا اور اپنے فرائض کو سمجھنا ہی انسانی زندگی کی قیمتوں کو بلند کرتا ہے اور "دماغی عیاشیاں" انسان کو تباہیوں کے سب سے گہرے غار میں پھینک دیتی ہیں، ہمیں توقع ہے کہ ہماری اس مخلصانہ گذارش کی طرف توجہ دی جائیگی۔

"م"